بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

اِنَّ الْفَضْلَ بِیَدِ اللّٰہِ یُؤْتِیْہِ مَنْ یَّشَآءُ + عَسٰی اَنْ یَّبْعَثَکَ رَبُّکَ مَقَامًا مَّحْمُوْدًا

رجسٹرڈ نمبر ایل ۵۲۵۴

روزنامہ

الفضل

ربوہ

ایڈیٹر مسعود احمد دہلوی

فون ۴۴۹

جلد ۷۳/۳۸ بدھ یکم رجب المرجب ۱۴۰۴ھ ۴ شہادت ۱۳۶۳ ہش ۴ اپریل ۱۹۸۴ء نمبر ۷۹

اخبارِ احمدیہ

ربوہ ۔ شہادت / اپریل حضرت سیدہ امۃ الحفیظ بیگم صاحبہ مدظلہا العالی کی صحت کے بارہ میں آج صبح کی اطلاع مظہر ہے۔

پیٹ میں تکلیف ہے اور کمزوری بہت ہے۔

احباب کرام خاص توجہ اور التزام سے دعائیں جاری رکھیں۔ اللہ تعالیٰ اپنے فضل سے حضرت سیدہ ممدوحہ کو صحتِ کاملہ عطا فرمائے اور آپ کا بابرکت سایہ تادیر ہمارے سروں پر سلامت رکھے۔ آمین

Digitized by Khilafat Library Rabwah

۶۵ ویں مجلس مشاورت اللہ کے فضل و کرم سے کامیابی سے اختتام پذیر ہوگئی

دعوت الی اللہ کی مہم سے خوف کھانیوالا احمدی شرک کا مرتکب ہوگا

اللہ نے پوری شدت سے ہمیں وعدہ دیا ہے کہ وہ ہمارے ہر خوف کو امن سے بدل دے گا

کسی خوف کو دل میں جگہ دیئے بغیر پورے عزم سے دعوت الی اللہ کی بھرپور مہم جاری رکھیں

چندوں میں اضافہ کرنے کیلئے نومبائعین اور نادہندگان کو مالی قربانی میں شامل کرنیکی تحریک

مجلس مشاورت ۱۹۸۴ء کے اختتامی اجلاس میں سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الرابع ایدہ اللہ تعالیٰ کا ولولہ انگیز

پُرجلال اختتامی خطاب:

ربوہ = یکم شہادت / اپریل۔ جماعت احمدیہ کی پینسٹھویں ۶۵ مجلس مشاورت دعاؤں۔ ذکر الٰہی اور اللہ تعالیٰ کے افضال و انعامات کے شکر کے طور پر اللہ تعالیٰ کی تسبیح و تحمید کرنے کے پاکیزہ اور روح پرور ماحول میں تین دن (۳۰، ۳۱ مارچ و یکم اپریل ۱۹۸۴ء) جاری رہنے کے بعد آج شام مغرب کے وقت نہایت کامیابی و خیر و خوبی سے اختتام پذیر ہوگئی۔ سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الرابع ایدہ اللہ تعالیٰ نے نہایت ولولہ انگیز اور پرجوش اختتامی خطاب ارشاد فرمایا اور آخر میں اللہ تعالیٰ کے حضور آنسوؤں اور ہچکیوں سے لبریز نہایت پُرسوز اجتماعی دعا کرائی۔ حضور نے اپنے خطاب میں احبابِ جماعت کو متنبہ فرمایا کہ جو احمدی دعوت الی اللہ کے روعمل میں کسی قسم کا خوف دل میں محسوس کرتا ہے اور اس کے نتیجہ میں داعی الی اللہ کے طور پر اپنی ذمہ داریوں میں کمی کرنے کی کوشش کرتا ہے وہ خدا کے نزدیک ایک قسم کے شرک اور گناہ کا مرتکب ہوتا ہے۔ اور اس صورت میں وہ نظام خلافت کی برکات کے شکر ادا کرنے سے پہلو تہی کرتا ہے۔ حضور نے فرمایا ہرگز اپنے دلوں میں یہ بات نہ آنے دیں اور دعوت الی اللہ کی ہر مہم کو پورے زور سے جاری رکھیں اللہ نے ہم کو پوری شدت سے یہ وعدہ دیا ہے کہ تمہاری ترقیوں اور کامیابیوں کے نتیجہ میں جو خوف مخالفوں کی طرف سے پیدا ہوتا ہے وہ خوف ہرگز تمہارا کچھ نہ بگاڑ سکے گا۔ اور کامیابی اور تمکنت تم کو حاصل ہوگی۔

مجلس مشاورت کے ایجنڈے کی تمام تجاویز شام پانچ بجکر پچپن منٹ پر ختم ہو جانے کے بعد حضور ایدہ اللہ نے اپنے اختتامی خطاب کا آغاز فرمایا۔ تشہد، تعوذ اور سورۃ فاتحہ کی تلاوت کے بعد حضور نے آیت استخلاف (سورۃ نور: ۵۶) کی تلاوت فرمائی اور فرمایا اس آیت میں اللہ تعالیٰ نے مومنوں سے خلافت قائم کرنے کا وعدہ فرمایا ہے۔ اس آیت کا ایک مطلب جو حضرت خلیفۃ المسیح الثانی رضؓ فرمایا کرتے تھے یہ بھی ہے کہ ہر فرد جماعت اپنی جگہ پر خلیفہ ہے اور خدا تعالیٰ کے پروگرام کو جاری رکھنے میں پوری طرح شریک ہے حضور نے فرمایا اگر ہر فرد جماعت یہ نکتہ سمجھ جائے اور اپنی ذمہ داری کو پوری طرح ادا کرے تو جماعت احمدیہ ایک ایسی زبردست طاقت بن جائے جس کا دنیا تصور بھی نہیں کر سکتی۔ حضور نے فرمایا جماعت کا مجموعی تقویٰ خلیفۃ المسیح کی قوت ہے اس لئے ہر فرد کو اپنا معیار تقویٰ بڑھانے کی ضرورت ہے۔

حضور نے فرمایا اس آیت کا ایک دوسرا پہلو بھی قابل غور ہے۔ اس میں بتایا گیا ہے کہ جب خلافت قائم ہو جائے اور دین کو تمکنت حاصل ہو جائے تو اللہ ہر خوف کو امن کر دے گا۔ تمکنت کے معنوں میں دین کا ایسا استحکام اور قیام ہے جو ہر خوف کو دور کرنے کے بعد حاصل ہوتا ہے۔ اس صورت میں سوال پیدا ہوتا ہے کہ جب ایک دفعہ خوف دور کر دیا گیا تو پھر دوبارہ اس بات کے بیان کی کیا ضرورت ہے کہ مومن خوف سے امن میں آئیں گے۔ حضور نے فرمایا یہ اللہ تعالیٰ کی پرحکمت ترتیب ہے جو بظاہر عام آدمی کے نزدیک درست قرار نہیں پاتی لیکن جب غور و فکر کیا جائے تو اسکی حقیقی تفسیر سمجھ میں آجاتی ہے۔

حضور ایدہ اللہ نے آیت استخلاف کے معنوں کے اس بالکل نئے پہلو کی وضاحت کرتے ہوئے فرمایا کہ خدا تعالیٰ فرماتا ہے کہ جب اعمالِ صالحہ کے نتیجہ میں دین کو تمکنت حاصل ہوتی ہے اور خدا کی جماعت آئے دن نت نئی ترقیات حاصل کرتی ہے اور پہلے سے بڑھ چڑھ کر کامیابیاں حاصل کرتی چلی جاتی ہے تو مخالفوں میں ایک سخت ردعمل پیدا ہوتا ہے اور وہ اپنی مخالفانہ تدبیروں کو نیا رنگ دے کر مومنوں کے لئے خوف کے نئے سامان پیدا کرتے ہیں۔ اس آیت میں یہاں اس خوف کی طرف اشارہ ہے جو مومنوں کی ترقی (تمکنت) کے بعد پیدا ہوتا ہے اس لئے اسے تمکنت کے بعد بیان کیا گیا ہے۔ حضور نے فرمایا اللہ تعالیٰ نے یہاں جو طرزِ کلام اختیار فرمایا ہے اس میں شدت اور زور دینے کے سب طریق اختیار کر کے مومنوں سے وعدہ فرمایا ہے کہ تمکنت کے بعد آنے والے خوف کا میں خود ذمہ دار ہوں۔ ایسا

(باقی صفحہ ۲ پر)

پبلشر: مسعود احمد۔ پرنٹر: سید عبدالحی۔ مطبع: ضیاء الاسلام پریس۔ ربوہ۔ مقام اشاعت: دفتر الفضل دارالرحمت غربی ربوہ قیمت ۵۵ پیسے

روزنامہ الفضل ربوہ

-- یکم رجب المرجب ۱۴۰۴ھ
-- ۴ شہادت ۱۳۶۳ ہش

انسان کی سعادت اور اس کی حفاظت کا اصل ذریعہ

Digitized by Khilafat Library Rabwah

ہر چند کہ اللہ تعالیٰ نے انسان کو نہایت متناسب اعضاء عطا کئے ہیں اور اعلیٰ درجہ کے قویٰ استعدادیں اور صلاحیتیں اسے بخشی ہیں اور اس بناء پر جملہ مخلوقات پر فضیلت بخش کر اسے اشرف المخلوقات ہونے کا اعزاز عطا فرمایا ہے۔ اس کے باوجود اس نے خود قرآن مجید میں فرمایا ہے کہ انسان کو کمزور پیدا کیا گیا ہے۔ وہ جلد باز اور جھگڑالو واقع ہوا ہے۔ ہوائی قلعے بنانے اور بڑی بڑی امیدیں باندھنے میں بڑا شیر ہے، اگر فراخی ملے تو اکڑنے لگتا ہے اور بخل میں مبتلا ہو کر اپنے مال کو دوسروں پر خرچ کرنے سے کتراتا ہے برخلاف اس کے اگر اسے تکلیف پہنچے اور حالات اس کے ساتھ موافقت نہ کریں تو بہت جلد مایوس ہو کر آہیں بھرنے لگتا ہے اور اللہ تعالیٰ کے احسانات کو بھلا کر بہت جلد ناشکری پر اتر آتا ہے۔

انسان کی ان تمام کمزوریوں اور کوتاہیوں کے باوصف اللہ تعالیٰ نے اس کی یہ ذمہ داری قرار دی ہے کہ وہ خدائی احکام کے مطابق اس دنیا میں اس طرح زندگی گزارے کہ اللہ تعالیٰ کا حقیقی عبد بن سکے۔ اور اس درجہ الٰہی رنگ پکڑے کہ صفاتِ الٰہیہ کا مظہر قرار پا سکے۔ اس میں شک نہیں کہ اللہ تعالیٰ نے انسان کو بہت اعلیٰ درجہ کے قویٰ اور طاقتیں اور استعدادیں عطا کی ہیں اور ان استعدادوں اور صلاحیتوں سے کما حقہ کام لے کر وہ اس عظیم ذمہ داری کو بطریق احسن ادا کر سکتا ہے۔ لیکن مشکل یہ ہے کہ اس کی مذکورہ بالا کمزوریاں اور کوتاہیاں آڑے آ کر اس کی اعلیٰ صلاحیتوں اور استعدادوں کو بروئے کار نہیں آنے دیتیں اور ذرا سی غفلت اور لاپرواہی کی وجہ سے وہ ناکارہ محض ہو کر اس عظیم ذمہ داری کو کما حقہ ادا کرنے سے قاصر رہ جاتا ہے اور خلقت کے لحاظ سے احسن تقویم کے مقام پر فائز ہونے کے باوجود اسفل سافلین میں جا گرتا ہے۔

انسان کی کمزوریوں پر نظر کر کے بہ نظر ظاہر یوں معلوم ہونے لگتا ہے کہ اللہ تعالیٰ نے اس پر اس کی استعداد سے بڑھ کر ذمہ داری عائد کر رکھی ہے لیکن ایسا نہیں ہے۔ اور نہ کبھی ایسا ہو سکتا ہے کیونکہ قدیم سے اس کی یہ سنت چلی آ رہی ہے کہ وہ کسی پر اس کی طاقت اور استعداد سے بڑھ کر ذمہ داری کبھی نہیں ڈالتا۔ چنانچہ اس نے خود اپنی اس سنت کا ذکر کرتے ہوئے فرمایا ہے۔

لَا يُكَلِّفُ اللّٰهُ نَفْسًا اِلَّا وُسْعَهَا ؕ

(البقرہ آیت ۲۸۷)

ترجمہ: اللہ کسی شخص پر سوائے (اس ذمہ داری) کے جو اس کی طاقت میں ہو کوئی ذمہ داری نہیں ڈالتا۔

سو یہ امر ہر شک و شبہ سے بالا ہے کہ خدا تعالیٰ نے حقیقی عبد اور صفاتِ الٰہیہ کا مظہر بننے کی جو عظیم ذمہ داری انسان پر ڈالی ہے اس ذمہ داری سے عہدہ برآ ہونے کی انسان میں پوری پوری اہلیت موجود ہے۔ باقی رہیں وہ انسانی کمزوریاں جن کا اللہ تعالیٰ نے خود قرآن مجید میں ذکر کیا ہے۔ سو اس کے ازالہ اور برے اثر سے بچنے کے لئے اللہ تعالیٰ نے انسان کو ایک قوت ایسی عطا کی ہے جو کسی اور مخلوق کو عطا نہیں کی وہ قوت صرف اور صرف انسان کو ہی عطا کی گئی ہے اور وہ ہے دعا کی قوت۔ اس نے خود قرآن مجید میں انسانوں کو مخاطب کر کے کہا ہے کہ اپنی کمزوریوں کے ازالہ کے لئے تم مجھے پکارو اور مجھ سے دعا کرو۔ میں تمہاری پکار سنوں گا اور تمہاری دعا قبول کر کے تمہاری کمزوریوں کو دور کر دوں گا اور ان کے برے اثرات سے تم کو بچا لوں گا اس کا نتیجہ یہ ہوگا کہ تمہاری سب کمزوریاں اور تمہاری راہ میں حائل سب رکاوٹیں دور ہو جائیں گی اور تم اپنی پیدائش کے مقصد کو پورا کرنے میں ایک کامیابی کے بعد دوسری کامیابی سے ہمکنار ہوتے چلے جاؤ گے اور بالآخر فائز المرام قرار پا کر خدا تعالیٰ کی نگاہ میں سرخرو قرار پاؤ گے چنانچہ اللہ تعالیٰ انسان کو عطا کی جانے والی اس خاص قوت کا ذکر کرتے ہوئے فرماتا ہے:

اُدْعُوْنِیْٓ اَسْتَجِبْ لَكُمْ (المومن آیت ۶۱)

ترجمہ: تم مجھے پکارو میں تمہاری دعا سنوں گا۔

اور پھر تسلی دلاتے ہوئے کہ جو لوگ بھی دعا اور تدبیر سے کام لیتے ہوئے حقیقی عبد اور مظہر صفاتِ الٰہیہ بننے کی کوشش کریں گے۔ ہم خود انہیں اس ذمہ داری کے ادا کرنے کی توفیق عطا کرتے چلے جائیں گے چنانچہ فرمایا:

وَالَّذِيْنَ جَاهَدُوْا فِيْنَا لَنَهْدِيَنَّهُمْ سُبُلَنَا ؕ

(العنکبوت آیت ۷۰)

ترجمہ: اور وہ لوگ جو ہم سے ملنے کی کوشش کرتے ہیں۔ ہم ضرور ان کو اپنے رستوں کی طرف آنے کی توفیق بخشیں گے۔

پس اللہ تعالیٰ نے انسان کو اس کی کمزوریوں اور کوتاہیوں کے باوجود دعا کی شکل میں ایک ایسی زبردست قوت عطا کی ہے۔ جو اسے ان کمزوریوں اور کوتاہیوں کے برے اثر سے محفوظ کر کے اسے اس کی پیدائش کے مقصد میں کامیاب کر سکتی ہے اور وہ تمام مشکلات و مصائب پر قابو پا کر ان سے نجات حاصل کر سکتا ہے۔ چنانچہ سیدنا حضرت مسیح موعود علیہ السلام انسان کو عطا ہونے والی اس زبردست قوت کی اہمیت اور انقلاب انگیز تاثیر پر روشنی ڈالتے ہوئے فرماتے ہیں:

"سچ یہ ہے کہ یہ (رضا بالقضاء کا رفیع الشان) مقام انسان کو اس کی اپنی قوت سے نہیں مل سکتا۔ ہاں اس میں کلام نہیں کہ انسان کا فرض ہے کہ وہ مجاہدات کرے۔ لیکن اس مقام کے حصول کا اصل اور سچا ذریعہ دعا ہے۔ انسان کمزور ہے جب تک وہ دعا سے قوت اور تائید نہیں پاتا اس دشوار گزار منزل کو طے نہیں کر سکتا۔ خود اللہ تعالیٰ انسان کی کمزوری اور اس کے ضعفِ حال کے متعلق ارشاد فرماتا ہے خُلِقَ الْاِنْسَانُ ضَعِيْفًا۔ یعنی انسان ضعیف اور کمزور بنایا گیا ہے۔ پھر باوجود اس کمزوری کے اپنی ہی طاقت سے ایسے عالی درجہ اور ارفع مقام کے حاصل کرنے کا دعویٰ کرنا سراسر خام خیالی ہے۔ اس کے لئے دعا کی بہت ضرورت ہے دعا ایک زبردست طاقت ہے جس سے بڑے بڑے مشکل مقام حل ہو جاتے ہیں اور دشوار گزار منزلوں کو انسان بڑی آسانی سے طے کر لیتا ہے۔ کیونکہ دعا اس فیض اور قوت کو جذب کرنے والی نالی ہے جو اللہ تعالیٰ سے آتا ہے جو شخص کثرت سے دعاؤں میں لگا رہتا ہے وہ آخر اس فیض کو کھینچ لیتا ہے۔ اور خدا تعالیٰ سے تائید یافتہ ہو کر اپنے مقاصد کو پا لیتا ہے ہاں نری دعا خدا تعالیٰ کا منشاء نہیں ہے بلکہ اوّل تمام مساعی اور مجاہدات کو کام میں لائے اور اس کے ساتھ دعا سے کام لے۔ اسباب سے کام نہ لینا اور نری دعا سے کام لینا یہ آداب الدعا سے ناواقفی ہے اور خدا تعالیٰ کو آزمانا ہے اور دعا کو لاشئے محض سمجھنا یہ دہریت ہے۔ یقیناً سمجھو کہ دعا بڑی دولت ہے جو شخص دعا کو نہیں چھوڑتا اس کے دین اور دنیا پر آفت نہ آئے گی وہ ایک ایسے قلعہ میں محفوظ ہے جس کے اردگرد مسلح سپاہی ہر وقت حفاظت کرتے ہیں لیکن جو دعا سے لاپرواہ ہے وہ اس شخص کی طرح ہے جو خود بے ہتھیار ہے اور اس پر کمزور بھی ہے۔ اور پھر ایسے جنگل میں ہے جو درندوں اور موذی جانوروں سے بھرا ہوا ہے۔ وہ سمجھ سکتا ہے کہ اس کی خیر ہرگز نہیں ہے ایک لمحہ میں وہ موذی جانوروں کا شکار ہو جائے گا اور اس کی ہڈی بوٹی نظر نہ آئے گی۔ اس لئے یاد رکھو کہ انسان کی بڑی سعادت اور اس کی حفاظت کا اصل ذریعہ دعا ہے۔ یہی دعا اس لئے پناہ ہے اگر وہ اس میں ہر وقت لگا رہے۔"

(ملفوظات جلد ہفتم صفحہ ۱۹۲ و ۱۹۳)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

اجتہاد اور آئمہ اربعہ کے نظریات

تقریر جلسہ سالانہ ۱۹۸۳ء

مکرم مولانا محمد شفیع اشرف صاحب ناظر امور عامہ صدر انجمن احمدیہ - ربوہ

لَوْلَا نَفَرَ مِنْ كُلِّ فِرْقَةٍ مِّنْهُمْ طَآئِفَةٌ لِّيَتَفَقَّهُوْا فِي الدِّيْنِ وَلِيُنْذِرُوْا قَوْمَهُمْ اِذَا رَجَعُوْا اِلَيْهِمْ لَعَلَّهُمْ يَحْذَرُوْنَ ۝ (توبہ: ۱۲۲)

خاکسار کی تقریر کا عنوان "اجتہاد اور آئمہ اربعہ کے نظریات" ہے۔

یہ مضمون ایک خالص فنی اور علمی مضمون ہے اور اگر کوئی عام اجتماع ہو تو میں یہ بھی کہوں کہ یہ عوام کا نہیں بلکہ خواص اہل علم ہی کا مضمون ہے۔ اور محض انہی کی دلچسپی کا باعث ہو سکتا ہے۔ لیکن ہماری جماعت کا عام فرد بھی اللہ تعالیٰ کے فضل سے اپنے علمی شعور اور دینی ذمہ داریوں کے احساس کے جس مقام پر ہے اس کی نسبت سے اور جس غرض کے پیش نظر منتظمین جلسہ کی طرف سے یہ عنوان رکھا گیا ہے۔ اس پہلو سے بھی مجھے یقین ہے کہ احباب اس مضمون کو گہری توجہ کے ساتھ سماعت فرمائیں گے اور انشاء اللہ ان کے لیے کسی نہ کسی حد تک یہ مفید ثابت ہوگا۔

اللہ تعالیٰ میری بھی رہنمائی فرمائے اور مجھے اپنی گزارشات صحیح طور پر پیش کرنے کی توفیق بخشے آمین۔

یہ بھی عرض کر دوں کہ سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الرابع ایدہ اللہ تعالیٰ کے ارشاد کی تعمیل میں یہ مضمون استاذی المکرم ملک سیف الرحمٰن صاحب کی براہ راست توجہ اور رہنمائی ہی کا نتیجہ ہے۔ فجزاہ اللہ احسن الجزاء۔

اس مضمون کا مختصر سا ڈھانچہ کچھ یوں بنتا ہے۔

اجتہاد کیا ہے، اس کی ضرورت کیا ہے، کن تاریخی ادوار میں سے گزرا ہے۔ اس کی شرائط کیا ہیں، اس کے معیار کیا ہیں، آئمہ سلف نے کس طور پر اجتہاد کی راہوں کو استوار کیا اور پھر حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے بحیثیت حکم و عدل آنے پر کیا صورت ہوئی اور آئندہ کے لیے کیا شکل بنے گی۔

اجتہاد کے بارے میں قرآن حکیم کا اصولی ارشاد

سورۃ توبہ کی جس آیت کی تلاوت میں نے کی ہے اس میں اللہ تعالیٰ فرماتا ہے۔

ایسا کیوں نہ ہو کہ مسلمانوں کی ہر جماعت میں سے ایک گروہ نکل پڑے تاکہ اس گروہ کے لوگ پوری طرح دین سیکھیں اور پھر اپنی قوم کو واپس لوٹ کر دین داری اختیار کرنے کے لیے ہوشیار کریں۔ تاکہ وہ گمراہی اور تنزل کے گڑھے میں گرنے سے بچ سکیں۔

اس آیت میں اس حقیقت کی وضاحت کی گئی ہے کہ دینی، قومی اور مجلسی زندگی کے فروغ اور اس کے استحکام کے لیے اللہ تعالیٰ کی مرضی اور شریعت کے منشاء کو معلوم کرنا اور اس مقصد کے حصول کے لیے مناسب نظام قائم کرنا انتہائی ضروری ہے۔

قانون شریعت کی اصطلاح میں "اجتہاد" اسی مقصد کی تکمیل اور اس نظام کے قیام کی کوشش اور ایک خاص قسم کی جدوجہد کا نام ہے۔ گویا اجتہاد۔ فقہ اسلامی کے فروغ قانون شریعت کی توسیع و توضیح اور معاشرہ کے استحکام کے لیے اُمتِ مسلمہ کی ایک مستقل ضرورت ہے۔

اجتہاد کا لفظ "جَہد" سے نکلا ہے جس کے معنے کسی اعلیٰ اور عظیم مقصد کے لیے پوری طاقت اور کامل توجہ کے ساتھ کوشش کرنے کے ہیں۔

اجتہاد کی تعریف

شیخ محمد خضری اپنی مشہور کتاب "اصول الفقہ" میں اجتہاد پر بحث کرتے ہوئے لکھتے ہیں کہ

الاجتهاد بذل الفقيه وسعه في طلب العلم باحكام الشرعيه بحيث يحس من نفسه بالعجز عن مزيد طلب۔

(اصول فقہ الخضری صفحہ ۴۴۱ الشیخ محمد الخضری بک)

یعنی شریعت کے نامعلوم یا غیر منصوص احکام معلوم کرنے میں اس حد تک سعی و کوشش کرنا کہ مزید تلاش و جستجو کی گنجائش باقی نہ رہے اور جتنی کوشش ہو سکتی ہے اس میں کسی قسم کی کمی نہ رہنے دی جائے۔ ایسی کوشش کا نام اجتہاد ہے۔

پس علماء اصول کی تصریح کے مطابق اجتہاد یہ ہے کہ ایسے حوادث و مسائل جو اہم ہوں اور جن کی وجہ سے معاشرہ مشکلات سے دوچار ہو اور ان کے بارہ میں کوئی نص صریح موجود نہ ہو تو ان مسائل کا حل معلوم کرنے کے لیے ایسی صحیح رائے قائم کی جائے جو امکانی حد تک منشاء الٰہی کے مطابق اور روحِ دینی سے قریب تر ہو۔ گویا بہبودِ امت کے لیے ایک بہتر اور اصلح راہ کامیابی کے ساتھ تلاش کرنے کا نام اجتہاد ہے ایسی کوشش کے بارہ میں ظن غالب یہی ہے کہ یہ منشاء الٰہی کے مطابق اور اس کی رضا کی راہوں سے ہم آہنگ ہوگی۔

ہاں یہ بھی صحیح ہے کہ اجتہاد کا نتیجہ بالعموم ظنی ہوتا ہے قطعی نہیں ہوتا۔

سیدنا حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام اس بارہ میں فرماتے ہیں۔

"اجتہاد اور شے ہے اور تفہیم الٰہی اور شے"۔

(ملفوظات جلد ۶ صفحہ ۳۱۷)

حضور علیہ السلام کے اس ارشاد کا منشا یہ ہے کہ اجتہاد سے ظنی علم حاصل ہوتا ہے اور تفہیم الٰہی سے یقینی اور قطعی۔

بہر حال عام فہم انداز میں ہم اجتہاد کی وضاحت یوں بھی کر سکتے ہیں کہ آج کل کے زمانہ میں مجلس مشاورت، دستور ساز اسمبلی اور مجلس وضع قوانین کے قیام کے جو مقاصد متعین ہیں اسلامی نظام قانون میں انہی مقاصد کے حصول کے لیے "ادارہ اجتہاد" کی تشکیل ہوتی ہے۔

دورِ نبوی میں اجتہاد

زمانہ نبوی میں صورت یہ تھی کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی ذاتِ بابرکات بنفسِ نفیس ترجمان شریعت تھی۔ حضورؐ ہی تعلیم شریعت کے اوّل و آخر ذمہ دار تھے اس لیے صحابہ کرامؓ کو دین و شریعت کی جس بات کا علم نہ ہوتا وہ حضور سے دریافت کر لیا کرتے تھے۔

تاہم جو صحابہؓ اپنے سرکاری فرائض کی ادائیگی میں مدینہ منورہ سے باہر دور کے علاقوں میں متعین تھے وہ اپنے طور پر بھی بعض قواعد کو نافذ کرنے اور اپنی رائے سے بعض مسائل کے بارہ میں فیصلہ دینے کے مجاز تھے۔ اس کی ایک مثال آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے مشہور صحابی حضرت معاذ بن جبل رضی اللہ عنہ کے ایک واقعہ سے ملتی ہے

حضرت رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے حضرت معاذ بن جبلؓ کو یمن کا حاکم بنا کر روانہ کیا۔ تو آپؐ نے ان سے فرمایا معاذ! یمن میں معاملات کیسے طے کیا کرو گے؟

معاذؓ نے جواب دیا۔ اللہ تعالیٰ کی کتاب قرآن مجید کے مطابق۔ حضورؐ نے فرمایا۔ اگر قرآن کریم میں تمہیں کوئی واضح ہدایت نہ ملے تو پھر کیا کرو گے؟

معاذؓ نے جواب دیا۔ اللہ تعالیٰ کے رسولؐ کی سنت سے رہنمائی حاصل کروں گا۔

حضورؐ نے فرمایا۔ اگر میری سنت میں بھی ایسی کوئی وضاحت نہ ہو تو پھر کیا کرو گے؟

معاذؓ نے عرض کیا۔ اَجْتَہِدُ بِرَأْیِیْ۔ اپنی عقل و فکر سے کام لے کر صحیح رائے قائم کرنے اور درست طرزِ عمل اختیار کرنے کی کوشش کروں گا

آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے حضرت معاذؓ کا یہ جواب سن کر فرمایا خدا کا شکر ہے کہ اس نے اپنے رسول کے فرستادہ اور مقرر کردہ والی کو اپنی رضا کے مطابق پسندیدہ طریق اور صحیح راہ عمل اختیار کرنے کی توفیق عطا فرمائی۔

(ترمذی جلد اوّل کتاب الاحکام صفحہ ۱۵۹)

حضرت عمرؓ اور حضرت عمار بن یاسرؓ کے ایک واقعہ سے بھی منشاء شریعت معلوم کرنے کے لیے اجتہاد کی کوشش کا پتہ چلتا ہے۔ ایک سفر میں یہ مسئلہ سامنے آیا کہ ایسی حالت میں جبکہ غسل ضروری ہو اور پانی نہ ملتا ہو انسان کیا کرے۔

وضو کے لیے تو تیمم کا حکم تھا لیکن نہانے کے بارے میں آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کا کوئی واضح ارشاد ان دونوں کو معلوم نہ تھا چنانچہ اجتہاد کی بناء پر حضرت عمرؓ کی یہ رائے ہوئی کہ ایسے شخص پر نماز ہی فرض نہیں۔ کیونکہ طہارت کے لیے پانی میسر نہیں۔ لیکن حضرت عمارؓ نے تیمم کی نیت سے زمین پر لوٹ پوٹ

Digitized by Khilafat Library Rabwah

کر اپنے سارے جسم پر مٹی ملی اور اس طرح تیمم کر کے نماز پڑھ لی۔ سفر سے واپسی پر آنحضرت صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم کی خدمت میں جب دونوں نے اس واقعہ کا ذکر کیا تو آپؐ نے فرمایا کہ ایسی حالت میں تیمم کر کے نماز پڑھنی چاہیئے۔ اور اس تیمم کا طریق وہی ہے جو عام طور پر وضو نہ کر سکنے کی صورت میں معروف ہے۔ لہذا اس تکلف کی ضرورت نہیں جو عمارؓ نے اختیار کیا۔ حضورؐ کے الفاظ یہ تھے۔

إِنَّمَا كَانَ يَكْفِيكَ أَنْ تَضْرِبَ بِيَدَيْكَ الْأَرْضَ ثُمَّ تَنْفُخَ ثُمَّ تَمْسَحَ بِهِمَا وَجْهَكَ وَكَفَّيْكَ۔

(مسلم باب التیمم مطبوعہ مصر ۱۹۳)

یعنی یہ کافی تھا کہ تو زمین پر ہاتھ مارتا اور پھر مٹی جھاڑ کر اپنے ہاتھوں کو منہ اور پہنچوں پر پھیر لیتا۔

احادیث میں اجتہاد کا لفظ باہمی تنازعات میں قضائی فیصلہ دینے کے لئے بھی استعمال ہوا ہے۔

چنانچہ ایک دفعہ آنحضرت صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم نے حضرت عمرو بن العاصؓ کو بعض پیش آمدہ معاملات کے متعلق فیصلہ کرنے کی ہدایت فرمائی تو عمرو بن العاص نے معذرت کے انداز میں عرض کیا أَجْتَهِدُ وَأَنْتَ حَاضِرٌ، فَقَالَ نَعَمْ إِنْ أَصَبْتَ فَلَكَ أَجْرَانِ وَإِنْ أَخْطَأْتَ فَلَكَ أَجْرٌ۔

(مسلم باب التیمم ص ۱۳۸)

یعنی اے اللہ کے رسولؐ میری یہ جرأت کیسے ہو سکتی ہے کہ آپؐ کے موجود ہوتے ہوئے میں اس بارہ میں کسی اجتہاد سے کام لوں۔ یعنی اپنی ذاتی رائے سے فیصلہ کروں۔ اس پر حضورؐ نے فرمایا ہاں تم اپنی سمجھ کے مطابق فیصلہ کرو۔ اگر تمہارا یہ فیصلہ صحیح ہوا تو تمہیں دوہرا ثواب ملے گا۔ ایک اپنی طرف سے پوری کوشش کرنے کا اور دوسرا صحیح فیصلہ تک پہنچنے کا۔ لیکن اگر پوری چھان بین اور تحقیق کے باوجود فیصلہ کرنے میں نادانستہ تم سے غلطی ہو گئی تو ثواب کا ایک پہلو بہرحال میسر ہو گا۔ اور یہ نیک نیتی سے اپنی طرف سے پوری پوری کوشش کا پہلو ہے جسے صحیح فیصلہ تک پہنچنے اور اللہ تعالےٰ کی منشاء کے معلوم کرنے کے لئے انسان نے اپنی طاقت اور وسعت کے مطابق اختیار کیا ہے۔

بعد زمانہ نبویؐ اجتہاد:۔

بہرحال (اس قسم کی انفرادی مثالوں کے علاوہ) آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے زمانہ میں ہمیں اجتہاد کی کسی اجتماعی کوشش کا پتہ نہیں چلتا دراصل اس کی ایسی کوئی ضرورت بھی نہ تھی۔ کیونکہ یہ شریعت کی تاسیس کا زمانہ تھا۔ اور اللہ تعالےٰ خود تازہ بتازہ وحی کے ذریعہ آنحضرت صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم پر اپنی منشاء کا اظہار کر دیتا تھا۔ البتہ حضور کی وفات کے بعد پیش آمدہ حالات کے تحت صحابہؓ نے اجتہاد سے پوری طرح کام لیا۔ اس سلسلہ میں ان کا طریق فکر یہ تھا کہ پہلے وہ قرآن کریم پر غور کرتے اگر اس میں انہیں کوئی صراحت یا واضح اشارہ مل جاتا تو اس کے مطابق عمل کرتے۔ اس کے بعد نبی اکرم صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم کی سنت مطہرہ سے راہنمائی حاصل کرتے اگر حضور کی سنت یا آپؐ کے کسی ارشاد سے رہنمائی نہ ملتی تو پھر وہ (اشباہ وامثال اور) مسئلہ زیر غور سے ملتے جلتے حالات کو سامنے رکھ کر عقل خداداد سے کام لیتے اور صحیح رائے قائم کرنے کی کوشش کرتے خلفاء راشدین کے زمانہ میں اجتہاد کی ایسی انفرادی کوششوں کے علاوہ ہمیں اجتماعی کوششوں کی بھی متعدد مثالیں ملتی ہیں۔ مثلاً ملک وملت کے نظم ونسق کے لئے خلافت اور اس کے طریق انتخاب کے بہت سے مراحل اجتہاد ہی کے ذریعہ طے ہوئے جیسا کہ ثقیفہ بنی ساعدہ میں انصار کا اجتماع اور اس میں حضرت ابوبکرؓ اور حضرت عمرؓ کی مسئلہ خلافت کے بارہ میں مدلل تقاریر اور اس قسم کے دوسرے واقعات اس کی واضح مثالیں ہیں۔

(باقی)

بقیہ صفحہ اوّل

خوف ہرگز تمہیں کوئی نقصان نہیں پہنچائے گا۔ یہ خوف تمہاری تمکنت کی حالت کو نہیں بدلے گا۔ اس خوف سے تمہیں ہمیشہ امن نصیب ہو گا اور تمہاری تمکنت میں مزید اضافہ ہو گا۔

حضور نے فرمایا اللہ تعالےٰ نے یہاں پر آگے یہ فرمایا ہے کہ جو کوئی اس خوف کو دل میں جگہ دے گا وہ شرک کا مرتکب ہو گا اس لئے میں جماعت احمدیہ کو یہ متنبہ کرتا ہوں کہ اگر کسی کے وہم وگمان میں بھی یہ بات آتی ہے کہ تبلیغ کے نتیجے میں مخالفانہ ردّعمل سے ہمیں کوئی نقصان ہو گا اس لئے تبلیغ میں کمی کر دی جائے تو یہ ایک مشرکانہ خیال ہے۔ جو احمدی یہ خوف دل میں رکھے گا وہ توحید کے شجر سے کاٹا جائے گا۔ ہمیں صرف اللہ پر توکل رہا ہے۔ اور صرف اللہ پر ہی توکل رہے گا۔ اس نے کبھی خوف کی حالت میں ہمیں اکیلے نہیں چھوڑا۔ ہم نے اس سے کبھی بے وفائی نہیں کرنی۔ اگر دعوت الی اللہ کے نتیجے میں ہمارے ایک ایک بچے کے بھی کاٹے جانے کا خوف ہے تب بھی ہم نے ایک قدم بھی پیچھے نہیں ہٹنا۔ پہلے سے بڑھ کر اللہ پر توکل کرتے ہوئے دعوت الی اللہ کے میدان میں آگے سے آگے بڑھتے چلے جانا ہے۔

حضور نے فرمایا مخالفین میں دعوت الی اللہ کی مہم کے علاوہ ہمارا چندوں میں بڑھتے جانا بھی ان کے لئے تکلیف کا موجب بن رہا ہے۔ اس پہلو سے بھی ہمیں ہرگز نہیں رکنا اور ہر لحاظ سے آگے سے آگے بڑھ کر مالی قربانی کرنا اور سب احمدیوں کو بھرپور جدوجہد کر کے اس قربانی میں شامل کرنا ہے۔ حضور ایدہ اللہ نے اس ضمن میں نومبائعین کو پہلے دن سے چندوں کے نظام میں شامل کرنے پر زور دیا اور فرمایا کہ ہر نئے احمدی ہونے والے کو کھول کر بتا دیں کہ احمدی ہونے کے بعد مالی قربانی کرنا لازمی ہو گا۔ حضور نے فرمایا اس کام کے لئے ایک نائب سیکرٹری مال مقرر کر دیا جائے۔

دوسری بات حضور نے یہ فرمائی کہ ابھی تک ایک تعداد نادہندگان کی ہے ان کو چندوں کے نظام میں داخل کرنے کے لئے ضروری ہے اندرونِ ملک ایک نائب سیکرٹری مال اور بیرون ملک ایڈیشنل سیکرٹری مال مقرر کیا جائے۔ اور ان نائب سیکرٹری مال صاحبان کی رپورٹیں الگ آنی چاہئیں کہ ان کو کس قدر کامیابی ہو گی۔

حضور نے جماعت کو کثرت سے اللہ تعالےٰ کی حمد کرنے اور درود شریف پڑھنے کی تحریک فرمائی۔ اور فرمایا خصوصیت سے جن تاریخوں میں جماعت کو الٹی میٹم دیئے گئے ہیں ان تاریخوں میں نماز تہجد اور دعاؤں کا خصوصی پروگرام بنائیں۔ اور اللہ کے حضور بڑی عاجزی اور زاری سے عرض کریں کہ خدایا یہ دنیا ہمیں تجھ سے اور تیرے پیارے محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم سے کاٹنے کی کوششیں کر رہی ہے اس پیارے کے بغیر تو ہم زندہ نہیں رہ سکتے۔ ایسے سامان کر کہ وہ ہمیں کاٹنے کی بجائے ہمارے ساتھ شامل ہو کر اس نبیؐ پر درود بھیجنے لگیں۔

حضور نے مزید فرمایا کہ یہ دعا بکثرت پڑھیں۔

اللھم انا نجعلک فی نحورھم ونعوذ بک من شرورھم۔

حضور نے بڑے جوش وجذبہ سے فرمایا یہ دعائیں ہی تھیں جنہوں نے بڑے بڑے دعوے کرنے والوں کے چھکے چھڑا دیئے ان کے پاؤں تلے سے زمین نکال دی، اور جماعت کو نئی تمکنت عطا کی۔ اس لئے ان آزمودہ دعاؤں کو آزمائیں۔

آخر میں حضور نے دعا کروائی۔ یہ دعا اپنے سوز اور رقت کے ماحول میں ایک یادگار دعا تھی۔ احباب کی سسکیاں ہچکیوں میں اور ہچکیاں چیخوں میں بدل رہی تھیں۔ حضور انور ایدہ اللہ پر بھی رقت کا شدید عالم طاری تھا۔ سارا ہال آہ وبکا سے گونج رہا تھا۔

دعا پر یہ پاکیزہ مجلس اختتام پذیر ہوئی اور حضور احباب جماعت کو دعائیں دیتے ہوئے تشریف لے گئے۔

درخواستہائے دعا

- مکرم منشی محمد اسمٰعیل صاحب کاتب کی آنکھ کا اپریشن خدا تعالےٰ کے فضل و کرم سے کامیاب ہو گیا ہے۔ احباب جماعت سے ان کی کامل صحت یابی کے لئے درخواست دعا ہے۔
(عباد اللہ گیانی۔ منیجر الفضل)
- عزیزم ممتاز حسین کا امریکہ میں پیٹ کا اپریشن کامیاب ہو گیا ہے۔ نیز خاکسار گردے کی تکلیف میں مبتلا ہے
(محمد حسین سابق خادم مسجد مبارک ربوہ)
- محترم والد صاحب چوہدری محمد اعظم چھوٹا بھائی عزیزم عابد محمود اور چچا چوہدری عاشق محمود بعض مقدمات کی وجہ سے شدید مشکلات اور پریشانیوں میں ہیں۔
(شفقت محمود۔ لاہور)
- خاکسار کی والدہ دو ماہ سے سانس کی تکلیف میں مبتلا ہیں۔
(بیاقت علی۔ دارالرحمت وسطی ربوہ)
- مکرم علی اکبر صاحب گوپانگ ایک حادثہ کی بناء پر زخمی ہو گئے ہیں۔
(مظفر حسین عباسی نواب شاہ)
- خاکسار بعض پریشانیوں میں مبتلا ہے۔ (محمد یوسف ناصر۔ اسلام آباد)
- خاکسار ایک حادثہ کی بناء پر زخمی ہو گیا ہے۔ بائیں بازو میں فریکچر ہو گیا ہے۔
(شاہد تسنیم باجوہ ڈرگ روڈ کراچی)
- برادرم مقبول احمد صاحب ناصر ایڈووکیٹ معدہ کی تکلیف میں مبتلا ہیں۔ (شہود احمد عارف چشتیاں)
- خاکسار سانپ کے ڈسنے کی وجہ سے بیمار ہے۔
(محمد الدین۔ کریم نگر فیصل آباد)
- مکرم رفیق احمد ناصر صاحب گردوں میں انفکشن کی وجہ سے بیمار ہیں۔
(مقبول احمد خالد۔ دارالعلوم جنوبی ربوہ)

احباب ان سب کے لئے دعا کریں۔

Digitized by Khilafat Library Rabwah

دعائے مغفرت

محترم ملک سیف الرحمٰن صاحب مفتی سلسلہ عالیہ احمدیہ ربوہ اطلاع دیتے ہیں کہ محترم ملک محمد دین صاحب ایمن آبادی سابق سب انسپکٹر پولیس چند ماہ کی علالت کے بعد بمقام اسلام آباد بروز ہفتہ ۱۷ مارچ ۱۹۸۴ء بوقت پونے چار بجے صبح بعمر ۸۰ سال وفات پا گئے۔ اِنَّا لِلّٰہِ وَاِنَّا اِلَیْہِ رَاجِعُوْنَ۔ مرحوم ایمن آباد ضلع گوجرانوالہ کے ایک معزز خاندان سے تعلق رکھتے تھے اور اوائل عمر میں ہی والدین کے فوت ہو جانے کے بعد حق کے متلاشی رہے۔ بالآخر اللہ تعالیٰ نے احمدیت قبول کرنے کی توفیق عطا فرمائی اور خاندان اور دیگر دوست احباب کی شدید مخالفت کے باوجود نہایت دلیری اور ثابت قدمی سے سلسلہ عالیہ احمدیہ سے وابستہ رہے اور دین کی خدمت کی توفیق پائی۔ مرحوم احمدیت کے شیدائی تھے۔ مرحوم کی پہلی بیوی محترمہ زہرہ خاتون صاحبہ سکنہ ایمن آباد کا انتقال ۱۹۶۰ء میں ہو گیا تھا جو بہشتی مقبرہ میں مدفون ہیں۔ اس کے بعد ان کا نکاح ثانی ہوا۔ مرحوم نے ایک بیوہ محترمہ امۃ القیوم صاحبہ دختر محترم مولوی چراغ دین صاحب مرحوم کے علاوہ پانچ بیٹے اور سات بیٹیاں اور متعدد پوتے اور پوتیاں، نواسے اور نواسیاں جن کی تعداد تقریباً یکصد ہے اپنی یادگار چھوڑے ہیں۔ مرحوم کے سب سے بڑے صاحبزادے ملک محمد یونس خان صاحب ریٹائرڈ سپرنٹنڈنٹ پولیس لندن گئے ہوئے تھے جو اپنے محترم والد صاحب کی علالت کی خبر سن کر ۱۱ مارچ کو اسلام آباد پہنچ گئے۔ انہی کے مکان واقع اسلام آباد میں مرحوم نے وفات پائی۔ تقریباً ساڑھے نو بجے دن مرحوم کی نماز جنازہ ہوئی جس میں مقامی امیر صاحب کے علاوہ شدید بارش کے باوجود کثیر تعداد میں دوست شامل ہوئے۔ مرحوم چونکہ پرانے موصی تھے اس لئے ان کا جنازہ ربوہ لایا گیا اور حضور اقدس حضرت خلیفۃ المسیح الرابع ایدہ اللہ تعالیٰ نے ازراہ شفقت ۱۷ مارچ کو بعد نماز مغرب نماز جنازہ پڑھائی۔ اس کے بعد مرحوم کی تدفین بہشتی مقبرہ میں عمل میں آئی اور خاکسار نے بعد تدفین دعائے مغفرت کرائی۔ احباب جماعت کی خدمت میں درخواست ہے کہ مرحوم کے درجات کی بلندی کے لئے اور سب پسماندگان کے لئے درد دل سے دعا کریں کہ اللہ تعالیٰ سب کا حافظ و ناصر ہو اور اپنی رضا کی راہوں پر چلائے آمین اللّٰھم آمین۔

• جماعت احمدیہ چک ۱۰۶/پ ضلع رحیم یار خاں کے دو بزرگ احمدی چوہدری محمد صدیق سابق نمبردار اور چوہدری برکت علی صاحب وفات پا گئے۔ اِنَّا لِلّٰہِ وَاِنَّا اِلَیْہِ رَاجِعُوْنَ۔ دونوں بزرگوں نے سو سال کے قریب عمر پائی۔ اور اپنے پیچھے کثیر اولاد چھوڑی ہے۔ مرحومین سلسلہ سے بہت محبت کرنے والے اور قربانی کا جذبہ رکھتے تھے۔ احباب کرام دعا کریں کہ اللہ تعالیٰ مرحومین کو جنت الفردوس میں عطا فرما دے۔

(سلیم احمد ایڈووکیٹ امیر جماعت احمدیہ ضلع رحیم یار خاں)

• خاکسار کی ہمشیرہ صاحبہ آمنہ بی بی دختر چوہدری محمد ابراہیم آف حمزہ حال ساکن چک نمبر ۴۱ جگدیو بعمر ۶۵ سال مورخہ ۱۸ فروری ۱۹۸۴ء بوقت ۲½ بجے رات ڈسٹرکٹ ہیڈ کوارٹر ہسپتال فیصل آباد میں وفات پا گئیں۔ اِنَّا لِلّٰہِ وَاِنَّا اِلَیْہِ رَاجِعُوْنَ۔ احباب دعا کریں اللہ تعالیٰ ان کی مغفرت فرمائے اور ان کے درجات بلند فرمائے اور لواحقین کو صبر جمیل عطا فرمائے۔ آمین ثم آمین۔

(ڈاکٹر اقبال احمد ناصر چک ۱۴۱ گ ب جگدیو تحصیل کمالیہ)

• خاکسار کی والدہ محترمہ ہاجرہ بیگم اہلیہ ماسٹر ضیاء الدین صاحب ارشد شہید مورخہ ۱۷/۳/۸۴ شام ۷½ بجے وفات پا گئیں۔ اِنَّا لِلّٰہِ وَاِنَّا اِلَیْہِ رَاجِعُوْنَ۔ ان کا جنازہ ۱۸ مارچ کو بعد نماز ظہر مسجد مبارک میں ازراہ شفقت حضور ایدہ اللہ تعالیٰ نے پڑھایا۔ مرحومہ چونکہ موصیہ تھیں۔ اسلئے بہشتی مقبرہ میں تدفین ہوئی قبر تیار ہونے پر مکرم صوفی خدا بخش صاحب زیروی نے دعا کروائی۔

مرحومہ نے اپنے پیچھے چھ بیٹے اور پانچ بیٹیاں چھوڑی ہیں جو کہ سب کے سب شادی شدہ ہیں۔ مرحومہ پابند صوم و صلوٰۃ نہایت ہی سادہ، قناعت پسند اور ملنسار خاتون تھیں۔ خاندان حضرت مسیح موعود علیہ السلام اور دیگر احباب جماعت سے درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ مرحومہ کی مغفرت فرمائے اور درجات بلند فرمائے اور لواحقین کو صبر جمیل کی توفیق بخشے۔ آمین۔

(نعیم احمد ورائٹی سٹور رحمت بازار۔ ربوہ)

ضروری اعلان برائے لجنات شعبۂ تعلیم

(۱) تمام لجنات کو دوسرا سہ ماہی تعلیمی نصاب پوسٹ کر دیا گیا ہے وصولی کی اطلاع دیں اس کی قیمت ۵۰ پیسے فی کاپی ہے۔ اس حساب سے مرکز کو قیمت ادا کی جائے۔

(۲) کتابت کی غلطی نوٹ فرمالیں۔ تعلیمی نصاب کے صفحہ نمبر ۷ سطر ۹ میں لفظ انعام کی بجائے ایمان لکھ دیا گیا ہے۔ درست جملہ اس طرح ہے "اور وہ تیرے انعام یافتہ گروہ میں شامل ہو گئے ہیں"۔

(۳) مرکزی امتحان معیار اول اور دوم ۱۵ اگست کو ہوگا انشاء اللہ۔ معیار اول کے امتحان میں حدیقۃ الصالحین میں سے حدیث ۳۰۱ تا ۳۵۵ شامل ہیں۔ حدیث کی یہ کتاب نایاب ہے۔ مرکز نے ممبرات کی آسانی کے لئے یہ منتخب احادیث متن مع ترجمہ کتابچہ کی شکل میں تیار کروا لیا ہے۔ قیمت فی کتابچہ تیس روپے ہے۔ لجنات اپنی ضرورت کے مطابق منگوا لیں۔

(۴) میٹرک کے امتحان سے فارغ ہونے والی طالبات کی کلاسز مرکز میں ۱۳ تا ۲۶ اپریل منعقد ہوں گی۔ والدین اپنی بچیوں کو اس کلاس میں بھجوانے کے لئے مقامی صدروں کے ساتھ تعاون فرمائیں۔

(سیکرٹری تعلیم لجنہ اماء اللہ مرکزیہ)

ماہنامہ مصباح کے متعلق اظہار خوشنودی اور ہمارا فرض

جیسا کہ بہنوں کو علم ہے اس دفعہ جلسہ سالانہ کے موقعہ پر سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الرابع ایدہ اللہ تعالیٰ نے ماہنامہ مصباح کی ترقی پر اظہار خوشنودی فرمایا ہے اور اسی طرح حضرت سیدہ محترمہ مریم صدیقہ صاحبہ صدر لجنہ اماء اللہ مرکزیہ نے سالانہ اجتماع کے موقع پر مصباح کے متعلق اپنے سالانہ جائزہ میں تسلی اور اطمینان کا اظہار فرمایا۔ الحمد للہ

اب ہمارا فرض ہے کہ ہم مصباح کی اس ترقی کو نہ صرف قائم رکھیں بلکہ اس میں اضافہ کرنے کی ہر ممکن کوشش کریں کیونکہ مومن کسی منزل پر ٹھہرا نہیں کرتا۔ اور اس کا ہر قدم آگے ہی آگے بڑھتا رہنا چاہیئے۔ لہٰذا جملہ لجنات سے درخواست ہے:۔

۱۔ مصباح کی توسیع اشاعت کے لئے خاصی کوشش کریں۔ جو بہنیں اس کی خریدار نہیں ہیں انہیں خریدار بنائیں۔ کوئی احمدی گھرانہ ایسا نہ رہے جو خریدار نہ ہو۔

۲۔ لجنات کی سالانہ کارگزاری کا جائزہ لیتے وقت اس امر کو خاص اہمیت دی جائے گی کہ لجنات نے مصباح کی توسیع اشاعت کے لئے کیا عملی کوشش کی اور اس کے کیا نتائج مرتب ہوئے۔

۳۔ اہل قلم اور ذی علم بہنوں کو تحریک کی جائے کہ وہ مصباح کے لئے بلند پایہ علمی اور تربیتی مضامین لکھیں۔ مگر یہ مضامین وقت اور حالات کے مطابق ہونے چاہئیں اور جس ماہ شائع کرانے مقصود ہوں اس سے مہینہ ڈیڑھ مہینہ پہلے پہنچ جانے چاہئیں۔ تاکہ بروقت شائع ہو سکیں اور بہنیں اس سے زیادہ سے زیادہ مستفید ہو سکیں۔ امید ہے کہ لجنات اماء اللہ اس سلسلہ میں خاص کوشش کریں گی اور پھر اس کوشش کے نتائج سے ہمیں بھی آگاہ کریں گی۔

(مدیرہ مصباح ربوہ)

ضروری ہدایت برائے تفصیلات چندہ وقف جدید

جملہ امراء صدر صاحبان و سیکرٹریان مال کی خدمت میں گزارش ہے کہ وہ چندہ وقف جدید بھجواتے وقت اس امر کا خیال رکھا کریں کہ "دفتر اطفال" کی وصولی کو بالخاص میں مدغم نہ کیا جائے بلکہ رقوم اور تفصیل ہر دو کو علیحدہ علیحدہ بھجوایا کریں۔

(ناظم مال وقف جدید)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

حضور ایدہ اللہ تعالیٰ کی تحریک پر مخلصین جماعت کا والہانہ لبیک

حضور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی تحریک پر جن احباب نے جلسہ سالانہ کے لئے دیگوں کے اخراجات کی ادائیگی کا وعدہ فرمایا ہے۔ اور جن احباب نے ادائیگی فرما دی ہے اُن کے اسماء کی دوسری قسط بغرض دعا ارسال ہے۔ (افسر جلسہ سالانہ)

:- اسماء عطیہ دہندگان :-

مکرم محمود مجیب اصغر صاحب منجانب والدین، ہمشیرگان، برادران، اہلیہ و دختران و پسران :- ۔۔۔ ۱۰۰۰ روپے۔

مندرجہ ذیل احباب نے دو ہزار روپے کے عطایا بھجوائے ہیں۔ جزاہم اللہ تعالیٰ احسن الجزاء۔ مکرم ملک ممتاز احمد صاحب مجوکہ رحمن کالونی ربوہ، مکرم ڈاکٹر عمر الدین صاحب بٹھو فضل عمر ہسپتال ربوہ، مکرم محمد یامین صاحب آف لندن، محترمہ ناصرہ ندیم صاحبہ آف لندن، مکرم ملک عبدالرب صاحب دارالرحمت غربی ربوہ۔ مکرم میجر میاں عبدالمجید صاحب معہ بیگم محترمہ امۃ الکریم صاحبہ آف امریکہ، مکرم خواجہ شبیر احمد صاحب معہ اہلیہ شمیم سرور صاحبہ دارالعلوم غربی ربوہ، پسران و دختران محترمہ حاکم بی بی صاحبہ دارالرحمت شرقی الف، اہلیہ محترم مجید احمد صاحب ٹھیکیدار بھٹہ خشت، مکرمہ چاند سلطانہ صاحبہ بیگم یوسف سہیل دارالنصر غربی، مکرم شیخ لطف الرحمٰن صاحب گلشن اقبال کراچی، چوہدری اعجاز احمد صاحب ۸۳ مال روڈ لاہور، منجانب چوہدری تاج محمد صاحب مرحوم والد محترم چوہدری شاہنواز صاحب، محترمہ حسین بی بی صاحبہ مرحومہ والدہ چوہدری شاہ نواز صاحب۔ مکرم چوہدری شاہ نواز صاحب لندن، محترمہ مجیدہ شاہ نواز صاحب لندن، مکرم چوہدری منیر شاہ نواز صاحب مکرم نواب چوہدری محمد الدین صاحب مرحوم والد محترم مجید شاہنواز صاحب۔ محترمہ سیدہ بیگم صاحبہ مرحومہ والدہ محترمہ مجیدت شاہنواز صاحب۔

مکرم ڈاکٹر آفتاب احمد صاحب سمن آباد لاہور، مکرم جاوید احمد صاحب باجوہ معہ اہلیہ صاحبہ، مکرم ڈاکٹر راجہ نذیر احمد صاحب ظفر گولبازار ربوہ، مکرم خواجہ عبدالمومن صاحب گولبازار ربوہ، مکرم نصیر احمد صاحب چوہدری سٹیٹ لائف انشورنس کارپوریشن فیصل آباد و ہمشیرہ صاحبہ خورشید بیگم بمعہ بچگان منجانب کارکنان سٹیٹ لائف انشورنس کارپوریشن فیصل آباد۔ مکرم مبارک عارف صاحب چک ۴۶ شمالی سرگودھا۔

:- اسماء وعدہ کنندگان :-

(۱) حضرت سیدہ بیگم صاحبہ حضرت خلیفۃ المسیح الرابع ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز: ایک دیگ
(۲) مختار احمد صاحب ڈوگر : پانچ "
(۳) سید نعیم احمد شاہ صاحب شاہ میڈیکو گولبازار ربوہ : دو "
(۴) راجہ عبدالرشید صاحب دارالرحمت وسطی ربوہ۔ : دو "

مندرجہ ذیل احباب نے فی کس ایک دیگ کا وعدہ لکھوایا ہے :-

مکرم احمد الدین صاحب احمدی۔ آبادی حاکمرائے گوجرانوالہ منجانب عزیزم عبدالرشید صاحب کھوکھر، منجانب عزیزم منور احمد صاحب چوہان، مکرم الحاج محمد شفیع صاحب آف کراچی، مکرم مشتاق احمد صاحب شائق شعبہ شمارہات تحریک جدید منجانب مرحوم والدین، محترمہ امۃ النصیر بھٹی صاحبہ بنت سردار بشیر احمد صاحب انجینئر، محترمہ امۃ الباسط صاحبہ بنت سردار بشیر احمد صاحب انجینئر و سادات آل لندن، مکرم عبدالمجید صاحب پریذیڈنٹ حلقہ مارٹن روڈ کراچی، منجانب اہلیہ مرحومہ حمید النساء خانم صاحبہ، منجانب فرزند عبدالمومن مرحوم، مکرم ملک حبیب الرحمٰن صاحب محلہ دارالبرکات ربوہ و اہلیہ محترمہ فہمیدہ بیگم صاحبہ مرحومہ منجانب والد حضرت حافظ نبی بخش صاحب مرحوم والدہ صاحبہ محترمہ عظیم بی بی صاحبہ مرحوم، جماعت احمدیہ چک ۷۸ جنوبی سرگودھا، مکرم چوہدری نصیر احمد صاحب پریذیڈنٹ چک ۷۸ جنوبی سرگودھا۔ مکرم مبشر احمد صاحب سیکرٹری مال چک ۷۸ جنوبی سرگودھا، مکرم عبدالمتین صاحب عبدالکریم روڈ لاہور بمعہ اہل و عیال مکرم انعام اللہ صاحب ۶۵ فضل بلڈنگ لاہور بمعہ اہل و عیال، مکرم سردار رفیق احمد صاحب آف بہاولپور منجانب بچگان، مکرم محمد اجمل صاحب آف کراچی، محترمہ بیگم چوہدری نذیر احمد صاحب باجوہ چک ۳۰ ل۔ ۱۱۔ ساہیوال، مکرم چوہدری محمود احمد صاحب ہیڈ ماسٹر کھاریاں (گجرات) مکرم کیپٹن شیخ نثار احمد صاحب نشاط کالونی لاہور چھاؤنی بمعہ والدہ محترمہ، بیوی، بچگان منجانب شیخ فیض محمد صاحب مرحوم (والد) منجانب اصغر علی صاحب مرحوم (نانا) منجانب مہتاب بی بی صاحبہ مرحومہ (نانی)، شیخ عبدالقادر صاحب مرحوم (خسر) عزیز بیگم صاحبہ مرحومہ (خوشدامن)، مکرم محمد یوسف صاحب ملک آف سیالکوٹ چھاؤنی معہ اہل و عیال منجانب والدین مرحومین، مکرم صدر جماعت احمدیہ حلقہ امارت بدو ملہی، منجانب مکرم مولوی محمد ابراہیم صاحب، منجانب مکرم امانت اللہ نجم صاحب

مکرم صلاح الدین بٹ صاحب منجانب والد حضرت خیر الدین مرحوم منجانب شیخ عبدالکریم صاحب سالٹ ڈیلر، مکرم رانا عبدالستار خان صاحب ٹاؤن شپ لاہور، مکرم چوہدری غلام حیدر صاحب ملہی چک ۵۶ م۔ آر بہاول نگر، مکرم صفی الرحمٰن صاحب خورشید سنوری دارالعلوم غربی۔ ربوہ منجانب والد مکرم حفیظ الرحمٰن حنیف سنوری مرحوم، مکرم محمد یعقوب صاحب سیکرٹری مال جماعت چک ۸۴ فتح الف بہاولپور منجانب جماعت چک ۸۴ فتح الف بہاولپور، مکرم اقبال احمد صاحب بمقام چمبڑ ضلع حیدر آباد منجانب والدہ مرحومہ، مکرم کیپٹن شمیم احمد صاحب خالد آف کراچی، قریشی عبدالرزاق صاحب ساکن دولت پور ضلع سیالکوٹ، مکرم ڈاکٹر چوہدری الطاف الرحمٰن صاحب سی ایم ایچ بنوں۔ منجانب والد محترم چوہدری علی اکبر صاحب ایم۔ اے باب الابواب ربوہ۔

ضروری اطلاع

الفضل ۲۴ اگست ۱۹۸۳ء میں ضروری اطلاع کے ماتحت ایک فہرست شائع کی گئی تھی جن میں ان دوستوں کے نام درج ہیں۔ جن کے عطیہ جات منسوخ ہو چکے ہیں اس فہرست کے بارہ میں اعلان کیا گیا تھا کہ اگر فہرست میں مذکور دوست یہ اعلان خود پڑھیں یا ان کے ورثاء میں سے کوئی پڑھے تو وہ اپنے مکمل ایڈریس سے مطلع فرما دیں یا اگر کسی دوست کو ان کے بارہ میں علم ہو تو دفتر ہذا کو مطلع فرما دیں۔

اس اعلان کے بعد صرف نو (۹) احباب نے درخواستیں دیں اور پتہ جات تحریر کئے ان کے متعلق مناسب کارروائی کی جا رہی ہے باقی جن احباب نے یا ان کے ورثاء نے جواب نہیں دیا ان کے نام دوبارہ الفضل میں شائع کئے جا رہے ہیں۔ جو حسب ذیل ہیں۔ براہ مہربانی متعلقہ احباب دفتر کمیٹی آبادی کو اپنے پتہ جات لکھ کر رابطہ قائم کریں تاکہ ان کے منسوخ شدہ عطیہ جات کے بارہ میں مناسب غور کر کے کوئی فیصلہ کیا جا سکے۔

(سیکرٹری کمیٹی آبادی ربوہ)

۱۔ زینب بی بی صاحبہ شکار پوری نزد احمدیہ بلڈنگ لاہور
۲۔ دولت بی بی صاحبہ زوجہ محمد ابراہیم صاحب
۳۔ احمد خاں صاحب خادم لاہور
۴۔ نعمت اللہ خاں صاحب (فوت شدہ)
۵۔ سید صادق علی صاحب پنشنر مہمان خانہ ربوہ
۶۔ چوہدری امام الدین صاحب بھروی محلہ زراعتی کالج ورکشاپ فیصل آباد۔
۷۔ صادقہ خاتون صاحبہ بیوہ قاضی عبدالرزاق صاحب لس بیلہ۔
۸۔ ربیعہ خانم صاحبہ زوجہ ہدایت اللہ صاحب چنیوٹ
۹۔ روشن بی بی صاحبہ بیوہ ولی محمد صاحب ہرنام سٹریٹ لاہور۔
۱۰۔ ڈاکٹر عطاء الدین صاحب آف بمبئی۔ (فوت شدہ)
۱۱۔ عبدالرحمٰن صاحب آف ننکل
۱۲۔ حسن رہتاسی صاحب (فوت شدہ)
۱۳۔ حکیم عبدالرحیم صاحب مہاجر کوٹ " "
۱۴۔ حکیم عبدالرحیم صاحب
۱۵۔ مائی راجو صاحبہ بیوہ محبوب الٰہی صاحب رتن باغ لاہور (فوت شدہ)
۱۶۔ رشیدہ بیگم صاحبہ زوجہ محمد عبداللہ لاہور
۱۷۔ فخر النساء صاحبہ و ہمشیرہ خواجہ محمد اسماعیل صاحب معرفت پیر منظور محمد صاحب
۱۸۔ مائی رحیم بی بی صاحبہ (فوت شدہ)
۱۹۔ مائی سعیدہ بی بی صاحبہ (" ")
۲۰۔ حمیدہ بیگم صاحبہ زوجہ ڈاکٹر محبوب الرحمٰن صاحب بنگالی۔
۲۱۔ احمد بی بی صاحبہ ملازمہ میر محمد اسمٰعیل صاحب مرحوم۔
۲۲۔ سائرہ صاحبہ زوجہ محمد خاں صاحب محلہ ناصر آباد۔
۲۳۔ محمد دین صاحب ولد غلام نبی صاحب
۲۴۔ رحمت علی صاحب
۲۵۔ امۃ الرشید بیگم صاحبہ والدہ بشارت احمد صاحب رام گڑھ لاہور۔
۲۶۔ خدا بخش صاحب منڈی مریدکے
۲۷۔ فاطمہ بیگم صاحبہ زوجہ مولوی محمد حسین صاحب
۲۸۔ عبدالمجید صاحب چنیوٹ (فوت شدہ)
۲۹۔ میاں امام الدین صاحب پاکپتن (")
۳۰۔ اہلیہ صاحبہ حافظ غلام محمد صاحب سابق بلیغ ماریشس (فوت شدہ)

وصایا

ضروری نوٹ۔

مندرجہ ذیل وصایا مجلس کارپرداز کی منظوری سے قبل اسلئے شائع کی جارہی ہیں کہ اگر کسی شخص کو ان وصایا میں سے کسی وصیت کے متعلق کسی جہت سے کوئی اعتراض ہو تو دفتر بہشتی مقبرہ کو پندرہ یوم کے اندر اندر تحریری طور پر ضروری تفصیل سے آگاہ فرمائیں۔

(سیکرٹری مجلس کارپرداز ربوہ)

مسل ۲۵۵۰۲

میں الحاج ابراہیم موزے فوفونا ولد MoSERAY FoFANA قوم ۔ پیشہ کسان عمر ۵۱ سال بیعت ۱۹۴۵ء ساکن سیرالیون بقائمی ہوش حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ ۳/۸۳ میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے ۱/۱۰ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اسوقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔

کل جائیداد - ۱ - دو مکان معہ زمین

مالیت - ۱۲۰۰۱ لیون

تفصیل جائیداد ایک مکان مالیتی ۱۲۰۰۱ لیون

دوسرا مکان مالیتی - ۸۰۰۱ لیون

زمین مکانات - ۱۲۰۱ لیون

میں اقرار قانونی اور شرعی کرتا ہوں کہ مجھے یا میرے کسی وارث کو کسی حالت میں بھی یہ حق نہ ہوگا کہ اپنا ادا کردہ حصہ وصیت یا ادا کردہ حصہ جائیداد کی واپسی کا مطالبہ کریں۔ اس وقت مجھے مبلغ ساٹھ لیون ماہوار بصورت کسان مل رہے ہیں جس میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی ۱/۱۰ حصہ داخل خزانہ صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اسکی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی میں اقرار کرتا ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتا رہوں گا میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جائے

العبد

الحاج ابراہیم موزے فوفونا ولد MoSERAY FoFANA

گواہ شد نمبر ۱ - لطیف احمد ولد غلام مرتضیٰ وصیت ۱۴۹۷۲

گواہ شد نمبر ۲ - ایم ایم اقبال ولد ایم عبدالعزیز وصیت ۲۱۲۹۰

مسل ۲۵۵۰۳

میں ڈاکٹر محمد اشرف چوہدری ولد چوہدری محمد اسلم صاحب قوم گجر پیشہ ڈاکٹری عمر ۲۹ سال بیعت پیدائشی ساکن کھوکھلیاں ضلع سیالکوٹ بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ ۱۲/۸۲ میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے ۱/۱۰ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔

جائیداد فی الحال کوئی نہیں ہے

میں اقرار قانونی اور شرعی کرتا ہوں کہ میرے کسی وارث کو کسی حالت میں بھی یہ حق نہ ہوگا کہ اپنا ادا کردہ چندہ وصیت یا ادا کردہ حصہ جائیداد کی واپسی کا مطالبہ کریں اسوقت مجھے مبلغ تین صد روپے ماہوار بصورت پریکٹس مل رہے ہیں اسکے علاوہ پریکٹس میں بچت کا ۱/۱۰ ملتا ہے میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی ۱/۱۰ حصہ داخل خزانہ صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اسکی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی میں اقرار کرتا ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتا رہوں گا میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جائے۔

العبد

ڈاکٹر محمد اشرف ولد چوہدری محمد اسلم صاحب کھوکھلیاں ضلع سیالکوٹ حال سے گمبیا

گواہ شد نمبر ۱ - نسیم احمد وصیت ۱۹۵۷۳

گواہ شد نمبر ۲ - فضل الٰہی انوری وصیت نمبر ۹۱۵۱ امیر جماعت احمدیہ گمبیا

مسل ۲۵۵۰۴

میں میر السلام یوسف ولد آر یوسف صاحب احمدی قوم ۔ پیشہ مبلغ سلسلہ عمر ۳۵ سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن انڈونیشیا بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ ۴/۸۳ میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے ۱/۱۰ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جسکی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔

۱ - موٹر سائیکل ویسپا ماڈل ۷۶ء - ۵۰۰۰۰/ انڈونیشن روپے

میں اقرار قانونی اور شرعی کرتا ہوں کہ مجھے یا میرے کسی وارث کو کسی حالت میں بھی یہ حق نہ ہوگا کہ اپنا ادا کردہ چندہ وصیت یا ادا کردہ حصہ جائیداد کی واپسی کا مطالبہ کریں اس وقت مجھے مبلغ ۱۲۰۰۰/ انڈونیشن روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی ۱/۱۰ حصہ داخل خزانہ صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی میں اقرار کرتا ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتا رہوں گا۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جائے

العبد

میر السلام یوسف ولد آر یوسف احمدی انڈونیشیا

گواہ شد نمبر ۱ مرزا محمد ادریس صاحب ولد مرزا محمد اسمٰعیل صاحب انڈونیشیا

گواہ شد نمبر ۲ آر عبدالرحمان صاحب بن لبھاری انڈونیشیا

Digitized by Khilafat Library Rabwah

ولادت

۰ - اللہ تعالیٰ نے اپنے فضل و کرم سے خاکسار کو مورخہ ۲۳ فروری ۱۹۸۴ء کو دوسرا بچہ عطا فرمایا ہے۔ اس کا نام عباس علی تجویز کیا گیا ہے۔

احباب جماعت سے درخواست دعا ہے اللہ تعالیٰ بچہ کو اپنے فضل سے نیک اور خادم دین اور والدین کے لئے قرۃ العین بنائے اور لمبی زندگی سے نوازے۔

(ڈاکٹر سید اسرار حسین وارڈ نمبر ۵ مکان نمبر ۸۹ منڈی بہاؤالدین)

ٹینڈر نوٹس

۱ - مندرجہ آئیٹم نمبر ۱ تا ۶ مندرجہ ٹینڈر ذیل کاموں کے لیے کیپیٹل شیڈول آف ریٹ ۱۹۷۹ء تا حال ترمیم شدہ مورخہ ۹ اپریل ۱۹۸۳ء موقف ۔ بنیاد نکات کے ان منظور شدہ ٹیکیداروں سے مطلوب ہیں جن کے ناموں کی تجدید برائے سال ۸۴-۱۹۸۳ء ہو چکی ہے۔ ٹینڈر ٹیکیدار دہندگان یا ان کے مختار عام کی موجودگی میں اگر وہ رہنا چاہیں کھولے جائیں گے۔

۲ ٹینڈر فارم ٹینڈر نوٹس جاری ہونے سے کسی بھی دن دفتری اوقات کار میں مورخہ ۶ اپریل ۱۹۸۴ء تک صرف انہی ٹیکیداروں کو جاری ہوں گے جن کے پاس ڈیپازٹ ایٹ کال کے مطابق ارضمانت موجود ہوگی۔ ٹینڈر مقررہ وقت سے قبل کسی بھی دن دفتری اوقات کار میں وصول کئے جائیں گے۔

۳ ہر کام کے لیے علیحدہ علیحدہ سربمہر لفافہ میں ہر کام کا نام درج ہو استعمال کرنا ہوگا۔

۴ ٹینڈر بغیر ارضمانت ڈیپازٹ ایٹ کال کی صورت میں یا بذریعہ ڈاک ارسال کردہ نامکمل یا مشروط یا ہرگز قبول نہیں کیے جائیں گے

۵ کام کی تفصیل زیر دستخطی کے دفتر میں اوقات کار کے دوران کسی بھی دن دیکھی جا سکتی ہے۔

۶ کسی فرم یا کمپنی کی طرف سے قابل قبول مختار نامہ کے ٹینڈر کے ساتھ منسلک ہونا ضروری ہے

۷ زیر دستخطی کو یہ حق حاصل ہے کہ وہ کسی بھی ٹینڈر کو وجہ بتائے بغیر رد کر سکتا ہے۔

نمبر شمار	کام کا نام	زر تخمینہ	زر ضمانت	میعاد
۱	تعلیم الاسلام کالج ربوہ میں گرلز ہوسٹل کی مرمت و اضافہ اندرونی و بیرونی سروسز کرنا	۲۵,۰۰,۰۰۰/-	۵۰۰۰۰/-	۱۸ ماہ
۲	سول ریسٹ ہاؤس نالیاں تحصیل چنیوٹ کی مرمت اور توسیع کرنا نیز کراکری اور فرنیچر مہیا کرنا	۵۵,۰۰۰/-	۱۱۰۰/-	۳ ماہ
۳	(الف) گورنمنٹ ہائی سکول چک نمبر ۷۵ تحصیل جھنگ کی سالانہ اور سپیشل مرمت بمعہ سروسز کرنا (ب) گورنمنٹ گرلز ہائی سکول چک ۷۵ تحصیل جھنگ کی سالانہ اور سپیشل مرمت بمعہ سروسز کرنا	۶۰,۰۰۰/-	۱۲۰۰/-	۳ ماہ
۴	(الف) گورنمنٹ ہائی سکول جھنگ کی سالانہ اور سپیشل مرمت بمعہ سروسز کرنا (ب) گورنمنٹ ہائی سکول جھنگ اضافی بلڈنگ کی سالانہ اور سپیشل مرمت (بمعہ سروسز کرنا)	۹۱,۰۰۰/-	۱۸۵۰/-	۳ ماہ
۵	گورنمنٹ اسلامیہ ہائی سکول جھنگ ہوسٹل بلاک کی سالانہ و سپیشل مرمت بمعہ سروسز کرنا	۸۷۰۰۰/-	۱۷۵۰/-	۳ ماہ
۶	ایگزیکٹو انجینئر بلڈنگ کے دفتر کی سپیشل مرمت کرنا اور چار دیواری بنانا۔	۶۳۰۰۰/-	۱۳۵۰/-	۳ ماہ

ایگزیکٹو انجینئر

پراونشل بلڈنگ ڈویژن جھنگ

ذیل سے جسکی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔

۱ - موٹر سائیکل ویسپا ماڈل ۷۶ء - ۵۰۰۰۰/ انڈونیشن روپے

میں اقرار قانونی اور شرعی کرتا ہوں کہ مجھے یا میرے کسی وارث کو کسی حالت میں بھی یہ حق نہ ہوگا کہ اپنا ادا کردہ چندہ وصیت یا ادا کردہ حصہ جائیداد کی واپسی کا مطالبہ کریں اس وقت مجھے مبلغ ۱۲۰۰۰/ انڈونیشن روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی ۱/۱۰ حصہ داخل خزانہ صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی میں اقرار کرتا ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتا رہوں گا میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جائے۔

العبد

میر السلام یوسف ولد آر یوسف احمدی انڈونیشیا

گواہ شد نمبر ۱ مرزا محمد ادریس صاحب ولد مرزا محمد اسمٰعیل صاحب انڈونیشیا

گواہ شد نمبر ۲ آر عبدالرحمان صاحب بن لبھاری انڈونیشیا

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الرابع ایدہ اللہ تعالیٰ گذشتہ دنوں دورہ کراچی و سندھ کے دوران میرپورخاص (ضلع تھرپارکر) میں ایک مجلس مذاکرہ سے خطاب فرما رہے ہیں

ربوہ میں بجلی کی رو میں تعطّل

موسم گرما شروع ہوتے ہی ربوہ کے محکمہ بجلی نے شہر میں بجلی کی رو میں رکاوٹ ڈالنے کا سلسلہ شروع کر دیا ہے۔ کئی روز سے یہ سلسلہ جاری ہے کہ لوڈشیڈنگ کے معین وقتوں کے علاوہ کئی کئی گھنٹے بجلی بند رہتی ہے۔ اس سلسلہ میں کوئی پیشگی اطلاع بھی نہیں دی جاتی۔ اس سے کاروباری حلقوں تجارتی اداروں اور گھریلو صارفین کو بہت تکلیف ہے۔ شہریوں نے ارباب اختیار سے اس صورت حال کے ازالے کا مطالبہ کیا ہے۔

Digitized by Khilafat Library Rabwah

اعلانِ تعطیل

مورخہ ۶ اپریل بروز جمعرات مجلس مشاورت کے سلسلہ میں دفتر الفضل میں تعطیل ہوگی۔ لہٰذا جمعرات کے دن پرچہ شائع نہیں ہوگا۔ قارئین کرام اور ایجنٹ حضرات نوٹ فرمائیں۔ (منیجر الفضل ربوہ)

جامعہ احمدیہ میں داخلہ کے لئے انٹرویو

جامعہ احمدیہ میں داخلہ کے لئے واقفین زندگی طلباء کا انٹرویو انشاء اللہ میٹرک کے نتیجہ کے بعد ہوگا۔ لیکن ایسے احمدی طلباء جو میٹرک کا امتحان دے چکے ہیں اور وہ زندگی وقف کر کے جامعہ احمدیہ میں داخلہ کے خواہشمند ہیں وہ میٹرک کے امتحان کے نتیجہ کا انتظار نہ کریں بلکہ فوری طور پر اپنی درخواستیں مقامی جماعت کے امیر یا صدر صاحب کی معرفت وکالت دیوان تحریک جدید کو بھجوا دیں تاکہ انٹرویو سے پہلے ضروری کوائف مکمل کئے جا سکیں اور کوائف مکمل نہ ہونے کی وجہ سے داخلہ میں دیر نہ ہو۔

۲۔ داخلہ کے لئے درخواست دہندگان میٹرک کا نتیجہ نکلنے کے فوراً بعد اپنے نتیجہ امتحان کی بھی اطلاع دیں۔ (وکیل الدیوان تحریک جدید ربوہ)

اعلانِ نکاح

میرے بیٹے عزیزم نصیب احمد انور کا نکاح بہمراہ عزیزہ نصرت پروین صاحبہ بنت مکرم محمد شفیع صاحب فیصل آباد کا اعلان۔ مبلغ دس ہزار روپے (۱۰،۰۰۰/-) روپے حق مہر پر مکرم سعید احمد صاحب اطہر مربی سلسلہ فیصل آباد نے مورخہ ۲۳ مارچ ۱۹۸۴ء نماز جمعہ سے قبل مسجد فضل فیصل آباد میں کیا۔

احباب جماعت سے درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ یہ رشتہ دینی و دنیاوی لحاظ سے بابرکت بنائے۔ (ایم۔ ایس۔ انور دارالنصر غربی ربوہ)

پیکٹ اینڈ پے
PICK AND PAY.
بہت جلد افتتاح
محمود احمد کھوکھر

اکسیر اپھارہ
شفتل اور برسیم سے ہونے والا جانوروں کا اپھارہ منٹوں میں غائب۔
قیمت فی پیکٹ ۳/- درجن ۲۷/- گرس ۳۰۲/- روپے
بونس علاوہ۔
تفصیلات کے لئے کیور ویٹرنری گائیڈ ۲ روپے کے ڈاک ٹکٹ بھجوا کر حاصل کریں۔
کیور ویٹ میڈیسن (ڈاکٹر راجہ ہومیو)
کمپنی رجسٹرڈ ربوہ۔ فون: 606/607

نعیم جنرل سٹور
مین بازار ○ شیخوپورہ

پیڈز پرس
پروپرائٹر: نعیم احمد کھوکھر

انشاء اللہ العزیز
حضرت حکیم نظام جان کے فرزند و جانشین
حکیم عبدالحمید صاحب اعوان
مشہور دواخانہ چوک داتہ زید کا
جو مستقل طور پر کام کر رہا ہے
یکم ۱۵ ۱۲ اپریل کو مریضوں کے
منیجر: مشہور دواخانہ چوک داتہ زید کا
نارووال مریدکے روڈ ضلع سیالکوٹ

اکسیر سرکن
جانوروں کا پیشاب کے ساتھ خون آنا۔
فی پیکٹ -/۳، درجن -/۲۷
گرس ۳۰۲/۴۰
بونس علاوہ: تفصیلات کے لئے
کیور ویٹرنری گائیڈ
کیور ویٹ میڈیسن (ڈاکٹر راجہ ہومیو)
کمپنی رجسٹرڈ ربوہ
فون ۶۰۶/۶۰۷

حضرت حکیم نظام جان کے فرزند اور جانشین
حکیم انوار احمد جان
۵-۶-۷ اپریل
دواخانہ حکیم نظام جان چوک اقصیٰ ربوہ
میں مطب فرمائیں گے!
منیجر دواخانہ حکیم نظام جان
کالج روڈ چوک اقصیٰ ربوہ فون: ۵۵۸